

Code Number: 16



میڈیا اور سماج

آج میڈیا نے انسانوں کو اپنی باتوں میں لے
 ہوئے ہیں اور اس کو باہر جانے نہ دے رہا ہے۔ یہاں تک
 کہ میڈیا نے انسان کی یہ حال بنائی ہے کہ وہ ^{انہیں} میڈیا
 بغیر میڈیا کے جینا ناممکن کر دیا ہے۔

میڈیا ^{میں} چیز ہے جس کو انسان آپسی تفریح
 کے لیے، خبریں معلوم کرنے کے لیے اور بھیلانے کے لیے
 جس کو استعمال کرتا ہے۔ میڈیا وہ چیز ہے جسے انسان آپسی
 اتفاق کے لیے استعمال کرتا ہے۔ جب ہم پرانی زمانے کی طرف
 نظر لوٹتے ہیں تو ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ پہلا میڈیا
 اس وقت ایک ہی میڈیا تھیں۔ جو بات چیت کا ہے۔ لیکن
 پھر جب انسان کی تعداد بڑھنے لگی تو انہیں آپسی اتفاق
 کے لیے وہ بات چیت کا میڈیا استعمال کرنے لگا تو وہ
 حوان کے دلوں میں نئی ^{لگی} ~~صورتیں~~ ^{صورتیں} داخل ہوئے اور وہ
 ایسی راستہ کو ڈھونڈنے لگے کہ جب وہ دور رہو پھر تو بھی وہ
 آپس میں پیغام پہنچالیں۔ اور وہ رسالت کے طرز پر کر دیا۔
 لیکن پھر یہ میڈیوں ^{کا} درجات بڑھتے بڑھتے آج ^{کا} ~~واپس آئے~~ ^{واپس آئے}۔

۱) 'فیس بک' اسٹور پر آکر کبھرا ہو گیا۔ پتا نہیں کہ یہ کہاں
 تک چھوڑ جائے گا۔

آج کی تاریخ ^{میں} انسانی زندگی میں میٹریا کی انتہائی
 مظہر دور ہے۔ ہم کہہ سکتے ہیں کہ آج انسانوں کو
 میٹریا چلا رہا ہے۔

آج انسان کو کپڑے میٹریا پہنارہا ہے

آج انسان کو گھانا میٹریا کھلا رہا ہے

آج انسان کو میٹریا پلا رہا ہے۔

آج انسانوں کی خواہش میٹریا بنارہا ہے۔

یہ کیسا ہو رہا ہے، جب ہم کسی سے سوچو جیتے ہے۔

کہ آپ آج ایسا کیڑا کیوں پہنے ہو؟ تو ان کا سوجواں

یہ ہے کہ 'یہ آج کی 'ٹرنڈ' ہے۔ ٹرنڈہ کون بناتا ہے؟ میٹریا
 بناتا ہے۔

جب میٹریا اور سماج کی طرف نظر اٹھاتے ہیں تو سماج

کے لیے اسی میں بہت منافع دکھائی دیتی ہے۔ کہ یہ 'میٹریا'

تفریح کا بہترین ذریعہ ہے۔ گھر بیٹھے بہت اخباریں معلوم کر

سکتے ہیں، علم حاصل کر سکتے ہیں۔ کہاں گھر بیٹھے اپنی فصل

دگنا کر سکتا ہے، خواتین نت نئے پکڑاں سیکھ سکتی ہیں، یوری دنیا

کی خبریں یہاں بیٹھے مجھ حاصل کر سکتا ہے، دنیا کے کسی کونے

پر رہنے والوں سے یہاں بیٹھے بات کر سکتا ہے۔ ان سے تعلق

بنا سکتا ہے، اپنی تجارت مزید بڑا سکتا ہے، اپنی مسائل



دوسروں کو بتا سکتا ہے، ایسے میڈیا کے بے شمار
 منافع ہے، جن کا احاطہ کرنا ناممکن، بلکہ صحیح
 مشکل ہے۔

ایسی منافع ہوتے ہوئے میڈیا کے نقصانات سے کوئی
 شخص انکار ہی نہیں کر سکتا ہے آج سیاری دنیا میں 'میڈیا'
 فسادات پھیلا رہا ہے، معصوم لوگوں کو جھوٹی خبریں پہنچا
 رہا ہے، غلطیوں اور گناہوں کو سیاری دنیا میں پھیلا رہا ہے
 لوگوں کو دوکھے دے رہے ہیں کسی کو قتل کر رہا ہے، تو کہیں
 بومب گرا رہا ہے، ایسے اس میڈیا کی بے شمار نقصانات ہے
 مجھے لگتا ہے کہ آج کی تاریخ میں بھلا ہمیں اس میڈیا سے
 منافع سے زیادہ نقصانات ہے۔

ان سب نفع و نقصان اس بنیادی بات پر کھرا ہوا ہے
 کہ انسان اس میڈیا کی استعمال کیسے کرتے ہے؟ اگر ہم نے
 اس کو صحیح استعمال کیا تو ہمیں اس زمین کو عنت بنا سکتا ہے
 اور اگر ہم نے اس میڈیوں غلط استعمال کیں، تو یہ دھرتی
 جہنم جیسے ہوگی۔

بعض اشخاص کی نظر میں میڈیاں ایک لعنت اور شیطان
 آلہ ہے اور وہ کہتے ہیں کہ اس سے تو پوری دنیا میں
 فسادات پھیلتا ہے، تو یہ نئی میڈیوں کو ہم کر دو، یہ
 بات بھر نہایت غلط ہے، کیوں کہ اگر ایک شخص اپنی

انکھوں کو اس لیے بھوٹ لے کہ اس سے بری چیزیں نظر آتی ہے تو اس کو لوگ احمق ہی کہیں گے۔ بات یہ ہے کہ ہم کو ہر مفید چیز سے فائدہ اٹھانا ہے اور نقصان چیزوں سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔ یہی دانشمندی ہے۔

سماج میں آج میڈیا سب سے بڑا نقصان یہ ہے کہ کہ یہ نلط خبریں پہنچاتا ہے۔ اور سب سے بڑا ~~نقص~~ اس کا سب سے بڑا زندہ ثبوت ہے 'اسلام' آج بعض مسلمان اور ~~یورپ~~ ساری غیر مسلمانوں کے ذہنوں میں اسلام کے بارے میں بہت سی نلط فہمیاں آئی ہوئی ہے۔ چیمیل

مسلمان بنیاد پرست ہے

مسلمان دہشت گرد ہے

مسلمان جہاد والے ہے۔

اسلام میں انسانوں کی حق نہیں

اسلام میں عورتوں کی حق نہیں ہے

اسلام وہ مذہب ہے دہشت گردی کو تعین دیتا ہو جو دوسرے

لوگوں کو قتل کرنے کی اجازت دیتا ہو۔

یہ سب نلط فہمیاں آج انسانوں کی دماغوں میں

ایسے آئے ہیں جس طرح میڈیا اسلام کو لوگوں کے سامنے پیش

کرتا ہے۔ آج دنیا کے مسلمان 'اسلام' کو نلط طریقے سے ~~اسلام~~



پیش کرتا ہے، چاہے وہ انٹرنیشنل نیوٹنپینو
ہو، چاہے وہ سائنٹسٹ چائل ہو، چاہے وہ
انٹرنیشنل ماگسن ہو، سب اسلام کو نطفہ ملیجے سے
پیش کرتا ہے اور اسی کی وجہ سے لوگوں میں سیاری نطفہ
فہمیاں آتی ہے اور اسی کی وجہ سے سماج سے امن
نکل گیا ہے۔

آج ساری دنیا میں دہشت گردی ہے، مندر و مسجد کے
چھگڑے ہیں، زبان و مذہب کے نام پر فسادات اور
خون دیریاں بہ رہی ہے، امن و اتحاد کی فضا دنیا سے غائب
ہو گئی ہے، اسی ہنگامے میں ہماری میڈیاں امن پھیلانے کی
نام پر فسادات پھیلا رہی ہے، جب بھی ایک کبھی بھی
ہم ایک جنگ یا لڑائی دیکھتی ہے تو اس کے پیچھے میڈیا
کا ہم رول نظر آتا ہے۔

ہماری سماج میں لوگوں سے سوچ نکل گیا ہے کہ
ہم سب ایک خدا کے بندے ہیں، اور ہم سب ایک
آدم کے بچے ہیں، کسی شار نے کیا خوف کہا

خون اپنا ہو یا پیرا ہو، نسل آدم کا خون ہے آخر
جنگ مشرق میں ہو کہ مغرب میں، امن عالم کا خون ہے آخر
جنگ تو خود ہی ایک مسئلہ ہے، جنگ کیا مسئلوں کا حل دیکر
آج اور خون آج چیلج دیکر، پیاس اور بھوک کل دیکر

آج کی میڈیا نے ہماری سماج میں بہت سی سلگتا ہوا مسئلہ کھڑا کر دیا گیا ہے۔ لیکن اگر ہم عقل مندی سے کام

لیں گے تو اس میڈیا کو لیکر ہی اس مسائل کو حل کر سکتے ہیں۔ آج ہماری دنیا میں صرف میڈیا کے سہارے لیتے ہوئے

جینے والے لوگ بہت ہے۔ اور اس میڈیا کو بیساکھٹے کا بہت بڑا راستہ بنایا ہے یہی وجہ ہے کہ آج ہمارے

میڈیا والے جلد چند پیسے کے لئے کھٹا کھٹا بڑا دوکھ دینے کے لئے بھی تیار ہوئے ہوئے ہیں۔ ان کے دلوں میں نہ

فہیروں کو نفع پہنچانے کی نیت ہے بلکہ ان کی دلوں میں

صرف یہ سوچ ہے کہ 'پیسہ کھاؤ، پیسہ کھاؤ'۔ ان کے دلوں میں یہ خیال آیا ہوا ہے کہ پیسے سے سب کچھ کام چلتا ہے۔

لیکن واقعی میں پیسے سے کام نہیں چلتا، سچ سے کام چلتا ہے۔ اور ان فسادات پھیلانے والے میڈیا والوں کی اور ایک

غلط سوچ یہ ہے کہ 'ہم سب آزاد ہے، جو چاہے کریں، ہم سے کوئی یوچھنے والا نہیں'۔ واقعی میں، ان کا کی پوری حساب

خدا کے سامنے لینا ہے۔

تو ان سب غلط سوچوں نے ان کو جھٹکا دیا ہے۔ ان

کو دوکھا دیا ہے۔ جس کی وجہ سے امن نکل گیا ہے۔

دہشت گردی عام ہو گئی ہے۔ زبانی مذہب کے نام پر فسادات اور



خود ریزیاں ہو رہی ہے۔

بھیں صرف اس وقت ہی ہماری دنیا میں

امن، بھائی چارگی، محبت کا فضا لوٹھایا جب جا سکتا ہے

جب ہم ~~میڈیا~~ میڈیوں کے ذمہ داران کے میڈیوں کی

صحیح استعمال کریں اور ہم ہماری میڈیوں کی استعمال کریں

اب وقت آچکا ہے کہ ہم سب ہماری سید آج کی میڈیا

کی باتوں میں واقف ہو اور ہر انسان انفرادی طور پر ان

میڈیا کی صحیح استعمال کرنے کی کوشش کریں۔ ایسے نازک وقت

میں جبکہ سارے عالم کو سب سے شدید خطرہ لاحق ہے، ہمیں

ایسے جو ممکن ہو کرے اور امن و اتحاد کی فضا دنیا میں قائم ہو

اور فخر سے یہ کہہ سکیں گے

مانا کہ اس زمیں کو نہ گزار کر سکے

کچھ خار ہی کمر تو کر گئے گزرے جدھر سے ہم